جلد ۵۳/۱۸ | ۴ احسان ۱۳۴۳ ہش | ۲۲ محرم ۱۳۸۴ھ | ۴ جون ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ جون ۷ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت ٹھیک ہے۔ کل حضور نے اپنے ایک پرانے مخلص خادم کو شرف ملاقات بخشا۔ حضور سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارے بزرگ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ایک انقلاب عظیم دنیا میں آیا

تھوڑے ہی دنوں میں جزیرہ نمائے عرب ایک سمندر کی طرح خدا کی توحید سے بھر گیا

"جب ہمارے بزرگ نبی صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں ظاہر ہوئے تو ایک انقلاب عظیم دنیا میں آیا اور تھوڑے ہی دنوں میں جزیرہ عرب جو بجز بت پرستی کے اور کچھ بھی نہیں جانتا تھا ایک سمندر کی طرح خدا کی توحید سے بھر گیا۔ علاوہ اس کے یہ عجیب بات ہے کہ ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جس قدر خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان اور معجزات ملے وہ صرف اُس زمانہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا سلسلہ جاری ہے اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گذشتہ نبی کی امت نہیں کہلاتا تھا گو اس کے دین کی نصرت کرتا تھا اور اس کو سچا جانتا تھا مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کمالات نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو ان کی امت سے باہر ہو بلکہ ہر ایک کو جو شرف مکالمہ الٰہیہ ملتا ہے وہ انہیں کے فیض اور انہیں کی وساطت سے ملتا ہے اور وہ امتی کہلاتا ہے نہ کوئی مستقل نبی۔ اور رجوع خلائق اور قبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج کم سے کم بیس کروڑ ہر طبقہ کے مسلمان آپؐ کی غلامی میں کمر بستہ کھڑے ہیں اور جب سے خدا نے آپکو پیدا کیا ہے بڑے بڑے زبردست بادشاہ جو ایک دنیا کو فتح کرنے والے تھے آپؐ کے قدموں پر ادنیٰ غلاموں کی طرح گرے رہے ہیں اور اس وقت کے اسلامی بادشاہ بھی ذلیل چاکروں کی طرح آنجنابؐ کی خدمت میں اپنے تئیں سمجھتے ہیں اور نام لینے سے تخت سے نیچے اتر آتے ہیں۔" (چشمہ معرفت خاتمہ ص ۸-۹)

اخبار احمدیہ

(۱) ربوہ ۳ جون۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی والدہ صاحبہ محترمہ بیگم حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہا لاہور میں شدید بیمار ہیں۔ آپ بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(۲) ہمارے مخلص مبلغ مکرم مولوی امام الدین صاحب جو انڈونیشیا میں مبلغ ہیں ایک عرصہ سے درد گردہ اور سوزش کے عارضہ سے بیمار ہیں اور اس کی وجہ سے بے چینی اور تکلیف رہتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سلسلہ کے اس مخلص کارکن کے لئے درد دل سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرما دیں۔

وقف جدید کے وعدے کیا آپ نے سال رواں کے وعدے بھجوا دیئے ہیں۔ اگر اب تک نہیں بھجوائے تو جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ تمام احباب جماعت کے وعدے لیکر بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

امراء اضلاع و احباب جماعت فوری توجہ فرما دیں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار کم از کم میٹرک پاس ہے۔ ۳۰ مئی ۱۹۶۴ء کو میٹرک کا نتیجہ نکل آیا ہے۔ امرائے اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ احباب جماعت میں پرزور تحریک کر کے خوشحال احباب کے محنتی نیک اور ہونہار بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرانے کے لئے تیار کریں اور جلد از جلد دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ تمام احباب جماعت اس بارہ میں توجہ فرما کر ممنون فرما دیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں (پری میڈیکل۔ پری انجنیئرنگ اور آرٹس) کلاس کا داخلہ ۹ جون ۱۹۶۴ء سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا۔ میٹرک میں ۷۰۰ سے اوپر (وظیفہ کی حد تک) نمبر لینے والے طالب علموں کو پوری فیس کی رعایت دی جاتی ہے۔ انٹرویو کے وقت والد/گارڈین کا ہونا ضروری ہے۔ پرووژنل اور کیریکٹر سرٹفکیٹ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کیا جائے۔

پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے طلب فرمائیں۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ جون ۱۹۶۴ء

سورۂ صف میں مسلمانوں سے خطاب

چند روز ہوئے ہم نے الفرقان لکھنؤ اپریل و مئی ۱۹۶۴ء کے ایک فاضلانہ اور نہایت مفید مقالہ "حالات بدل سکتے ہیں" کے چند اقتباسات دے کر مقالہ نگار کی تائید میں چند سطور حوالۂ قلم کی تھیں اور الفضل مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۶۴ء میں ہم نے عرض کیا تھا کہ

"دوسری بات یہ ہے کہ فاضل مضمون نگار نے یہودیوں وغیرہ کے حالات قرآن کریم سے پیش کر کے مسلمانوں کو تلقین فرمائی ہے مگر قرآن کریم کے اس حصہ سے استفادہ نہیں کیا۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے خود مسلمانوں کو خطاب فرمایا ہے اور بتایا کہ وہ عذاب الیم سے کس طرح چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم یہاں صرف سورہ صف کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ یہ تمام سورۃ آج کے مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہی گئی ہے اور کہنا چاہیئے کہ فاضل مضمون نگار نے دراصل اسی عظیم سورۃ کی تفسیر اپنے مقالہ میں بیان کی ہے مگر اس میں سے کچھ باتیں چھوٹ گئی ہیں۔"

(الفضل ۳۰-۵-۶۴ صـ۲)

سورہ صف ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے:

سبح للہ مافی السمٰوٰت وما فی الارض وھو العزیز الحکیم۔

یعنی آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ضرور ضرور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرے گا اور اللہ تعالیٰ غالب آنے والا اور حکمت والا ہے۔

سبّح کا صیغہ ماضی ہے جو یقینی مستقبل کے لئے اکثر استعمال ہوتا ہے قرآن کریم میں جو پیشگوئیاں آئندہ یا قیامت کو پوری ہونیوالی ہیں تقریباً سب کے لئے صیغہ ماضی استعمال کیا گیا ہے۔ عام طور پر جب آئندہ ہونے والی بات یقینی طور پر بیان کرنی ہو تو تمام زبانوں میں ماضی کے صیغہ سے بیان کی جاتی ہیں جیسا کہ آپ کسی سے آئندہ کام کرنے کا یقینی وعدہ کر لیں تو کہتے ہیں "آپ سمجھیں کہ ہو گیا" یہ ایک نہایت فصیح و بلیغ طریقہ ہے جس کا استعمال قرآن کریم میں کثرت سے ہوا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ شروع ہی میں یہ خوشخبری سناتا ہے کہ ادبار کے بعد اسلام پر ایک ایسا زمانہ یقینی طور پر آئے گا جب آسمان اور زمین اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے بھر جائیں گے۔

ایک بات جو یہاں اور بھی قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ سماوات کا لفظ ارض سے پہلے آیا ہے جس سے یہ غرض معلوم ہوتی ہے کہ اس زمانہ میں جو آخر کار اللہ تعالیٰ کی تسبیح ہو گی اس کا آغاز آسمانوں سے ہو گا۔ دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد کو خود آئے گا۔

اس سورۃ میں دوسری چیز جو اس کا آخری زمانہ سے تعلق ظاہر کرتی ہے وہ یہ ہے کہ اس میں بار بار اللہ تعالیٰ "یا ایھا الذین امنوا" کے الفاظ سے خطاب کرتا ہے۔ یا ایھا الناس سے خطاب نہیں کرتا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورۃ میں مسلمانوں سے خطاب کیا گیا ہے جن کی حالت جیسا کہ اگلی آیات سے واضح ہوتا ہے بگڑ چکی ہو گی اور وہ عذاب الیم میں گرفتار ہو چکے ہوں گے۔

الفرقان کے فاضل مقالہ نگار کے الفاظ میں

"ہمارا خدا آج وہ منظر دیکھنا چاہتا ہے جب ہم نے دین کے لئے اپنی دنیوی خوش حالی اور ترقی کو برباد کر دیا ہو۔ آج اس کو ہمارے دل کی وہ بے قراری مطلوب ہے جو انتہائی خواہش کے باوجود کسی دینی کام کو نہ کر سکنے کی وجہ سے قلب مومن میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کو ان آنسوؤں کا انتظار ہے جو اس شدت احساس سے ہماری آنکھوں سے ڈھلک پڑیں کہ ہم خدا کے دین پر چلنا چاہتے ہیں مگر مجبوراً نہیں چل سکتے۔ اس کو وہ راتیں مطلوب ہیں جب ہم اس کے آگے سجدے میں پڑے ہوئے کہہ رہے ہوں کہ "خدایا تیری امت پر بڑا سخت وقت آ گیا ہے۔ تو ان کی مدد فرما!"

یہی آپ کے امتحان کا پرچہ ہے۔ خدا آج دیکھنا چاہتا ہے کہ دنیا کے مقابلے میں آخرت کو ترجیح دینے کا جذبہ آپ کے اندر کتنا ہے۔ دین کے مطابق زندگی بنانے کی کتنی تڑپ آپ کے اندر پائی جاتی ہے۔ اپنے معاملات میں آپ کو خدا کی طاقت پر کتنا بھروسہ ہے۔ بلاشبہ یہ امتحان آپ کو ایسے حالات میں دینا ہے جو اس امتحان کے لئے مشکل ترین حالات کہے جا سکتے ہیں۔ مگر خدا کی مدد ہمیشہ ایسے ہی حالات میں آتی ہے۔ سخت ترین حالات ہمیشہ اس بات کی علامت ہوتے ہیں کہ فیصلے کا وقت قریب آ گیا ہے۔ اور اگر اہلِ ایمان آخری حد تک اس چیز کا ثبوت دیدیں جو ان حالات میں ان سے مطلوب ہے تو خدا کے فرشتے آ کر ان کی راہ کے تمام کانٹے ہٹا دیتے ہیں اور دین پر عمل کرنے میں کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہتی۔ یہ آپ کے لئے مایوسی اور دل شکنی کا وقت نہیں بلکہ انتہائی امید کا وقت ہے۔ یہ وہ وقت ہے جبکہ آپ زیادہ سے زیادہ استحقاق پیدا کر کے زیادہ سے زیادہ خدا کے انعام کے مستحق بن سکتے ہیں۔ مشکل حالات میں صبر کے ساتھ حق پر جمے رہنا — یہی وہ چیز ہے جو خدا کی مدد کو کھینچتی ہے اور اہل ایمان کو کامیابی کے مقام پر پہنچاتی ہے۔"

(الفرقان اپریل و مئی ۱۹۶۴ء صـ۵۴-۵۵)

اللہ تعالیٰ سورۂ صف کے ابتدائی الفاظ میں یہی بتاتا ہے کہ مسلمانوں کی نکبت کو دوسرے لفظوں میں جب وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کو چھوڑ دیں گے تو اللہ تعالیٰ یقیناً پھر آسمانوں اور زمین کو تسبیح سے بھر دے گا۔ بظاہر یہ ناممکن معلوم ہوتا ہو گا مگر اللہ تعالیٰ ہی غالب آنے والا اور حکمتوں والا ہے وہ ایسی تبدیلیاں کرے گا کہ یکدم حالات بدل جائیں گے۔

اس سے آگے اب اللہ تعالیٰ اس زمانہ کے مسلمانوں کے حالات بیان فرماتا ہے اور فرماتا ہے:-

یاایھا الذین امنوا لم تقولون مالا تفعلون کبر مقتاً عنداللہ ان تقولوا مالا تفعلون۔ ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفاً کانھم بنیان مرصوص۔

یعنی اے مسلمانو تم ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات بڑی بُری ہے کہ تم جو کچھ کہو وہ کرو نہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو چاہتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح صف باندھ کر جہاد کرتے ہیں کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

آج آپ دیکھتے ہیں کہ تمام مسلمان اہل علم حضرات ہوں یا سیاسی خیال کے ہوں یہی کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں اتحاد ہونا چاہیئے۔ بے شک بات تو ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ تو اتحاد ہی چاہتا ہے مگر مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ جو کہتے ہیں کرتے نہیں۔ اتحاد اتحاد کی رٹ لگاتے ہیں مگر اتحاد کرتے نہیں۔ کیا اس سے بہتر نقشہ موجودہ مسلمانوں کی حالت کا کوئی کھینچ سکتا ہے۔

ان چند الفاظ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کئی صدیوں کی تاریخ کو بھر دیا ہے۔ ایک مدت سے مسلمان اکابر یہی شور ڈال رہے ہیں کہ مسلمانوں کو اتحاد کرنا چاہیئے اور کہ مسلمانوں کی موجودہ بدحالی کا سبب یہی ہے کہ انہوں نے اسلام کو ہی نہیں چھوڑا بلکہ چھوٹے چھوٹے متحارب گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔

اس سے آگے اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کی مثال بیان کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ دراصل اس زمانے کے مسلمانوں کی وہی حالت ہو چکی ہے جو بنی اسرائیل کی حالت تھی۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو چھوڑ بیٹھے تھے گویا اس طرح وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ایذا رسانی کا باعث ہو رہے تھے۔

واذ قال موسیٰ لقومہ یٰقوم لم تؤذوننی وقد تعلمون انی رسول اللہ الیکم فلمّا زاغوا ازاغ اللہ قلوبھم واللہ لا یھدی القوم الفٰسقین۔

کتنی موزوں مثال ہے آجکل کے مسلمانوں کی حالت کو بنی اسرائیل کی مثال سے کس طرح واضح کر دیا ہے۔ اقبال نے بھی کہا ہے ؏

یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اس سے آگے واذ قال عیسیٰ ابن مریم سے لے کر ولو کرہ المشرکون تک آیات اللہ کا غور سے مطالعہ فرمائیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف رسول ہو کر آئے۔ آپ نے یہ خوشخبری سنائی کہ آپ اس پیشگوئی کی جو تورات میں ایک رسول کی دی گئی ہے اس کی بھی تائید کرتے ہیں اور خود بھی اپنے بعد ایک رسول کی آمد کی خوشخبری سناتے ہیں۔ پھر بتایا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا رسول نشانات لے کر آیا تو کس طرح لوگوں نے اس کا انکار کر دیا حالانکہ اللہ تعالیٰ پر جو افترا کرتا ہے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے۔ اگرچہ اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں۔

یہ تمام باتیں مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہی گئی ہیں۔ یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ خواہ کتنی مخالفت کی جائے اللہ تعالیٰ کی بات پوری ہو کر رہتی ہے اور مخالفین ناکام ہوتے ہیں اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے خطاب کر کے وہ علاج بتاتا ہے جس سے وہ عذاب الیم سے بچ سکتے ہیں۔

(باقی)

کارروائی اجلاسات نگران بورڈ مورخہ ۲۳ و ۲۴ مئی ۱۹۶۴ء

محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ صدر نگران بورڈ ربوہ

نگران بورڈ کے اجلاس مورخہ ۲۳، ۲۴ مئی کو دونوں دن آٹھ بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک منعقد ہوئے۔ ان میں حسب ذیل ممبران کرام نے شمولیت فرمائی۔

(۱) محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ

(۲) محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب پریذیڈنٹ تحریک جدید

(۳) محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر صدر مجلس وقف جدید

(۴) محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب

(۵) " شیخ رحمت اللہ صاحب

(۶) " چوہدری اسد اللہ خان صاحب

(۷) " چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ

(۸) خاکسار۔ مرزا عبد الحق صدر

جو فیصلہ جات عمومی طور پر جماعت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:-

(۱) سب سے پہلے محترم ملک عمر علی احمد صاحب کی وفات پر حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

"نگران بورڈ کا یہ اجلاس محترم ملک عمر علی احمد صاحب رئیس ملتان و امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان و ممبر نگران بورڈ کی اچانک وفات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم ملک صاحب مرحوم نے ایک متمول خاندان میں سے ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے عملی طور پر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق پائی اور وہ ہمیشہ خدمت دین میں مصروف رہے اور سلسلہ حقہ کی قابل قدر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ملک صاحب مرحوم کی قربانیوں کو قبول فرماتا ہوا آپ کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور آپ کے پسماندگان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔"

نقول بخدمت عزیز ملک فاروق احمد صاحب ہر دو بیگمات ملک صاحب مرحوم بیگم سید داؤد احمد صاحب اور اخبار الفضل کو بھجوائی جائیں۔

(۲) محترم ملک عمر علی احمد صاحب کی وفات کی وجہ سے ایک ممبر نگران بورڈ کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔ اس لئے پاکستان کے امرائے اضلاع کا اجلاس بلا کر انتخاب کروایا جائے۔

(۳) تمام امراء اضلاع پاکستان کو سلسلہ کے متعلق پورا باخبر رکھنے کے لئے سال میں دو مرتبہ ان کا اجلاس بلایا جایا کرے۔ ایک مرتبہ مشاورت کے موقعہ پر اور دوسری دفعہ انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر۔ پہلی مرتبہ دعوت محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے بھیجی جائے۔ اس کے بعد امیر علاقائی سابق پنجاب و بہاولپور دعوت بھیجا کریں۔

(۴) تعمیر مکانات مربیان کے لئے گزشتہ سال کی منظور کردہ رقم مبلغ ۲۵،۰۰۰ روپے میں سے ۱۵،۰۰۰ روپیہ راولپنڈی کو دیا جائے اور دس ہزار سرگودہا کو دیا جائے۔ یہ فیصلہ ان مقامات کی اہمیت وغیرہ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

(۵) اخبار الفضل کا علمی معیار بلند کرنے کا معاملہ پیش ہوا۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب کی تجاویز کی نقول تمام ممبران کرام نگران بورڈ کو بھیجی جائیں۔ ممبران کرام اگر کوئی تبدیلی یا اضافہ کریں تو اس کی تحریری اطلاع آئندہ اجلاس سے قبل صدر نگران بورڈ کو بھیجیں آئندہ اجلاس میں اس پر دوبارہ غور ہو۔ محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ بھی اس بارہ میں مناسب مشورہ لے کر آئندہ اجلاس تک رپورٹ فرمائیں۔

(۶) الفضل کے پروف ریڈر کے متعلق مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل کو لکھا جائے کہ جو عملی تجاویز وہ اس بارہ میں کرنا چاہتے ہوں وہ معین طور پر محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں لکھیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ الفضل کے سب کاموں کی آخری ذمہ داری بہرحال ان پر ہے۔

(۷) مبلغین ممالک بیرون سے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ ابھی تک تیار نہیں ہوئی توجہ دلائی جائے۔

(۸) تجارتی و صنعتی سب کمیٹی کی رپورٹ ابھی تک تیار نہیں ہوئی۔ کم از کم دو ماہ کا وقت اور درکار ہے۔

(۹) زرعی سب کمیٹی کی رپورٹ ابھی تک تیار نہیں ہوئی۔ کم از کم تین ماہ کا مزید وقت درکار ہے۔ ملک عمر علی احمد صاحب مرحوم کی جگہ صدر صاحب سب کمیٹی جس کو چاہیں اپنے ساتھ بطور ممبر شامل فرمائیں۔

(۱۰) سورۃ روم سے پارہ انتیس کے آخر تک تفسیر کبیر کی اشاعت کی تجویز کے متعلق فیصلہ ہوا کہ نگران بورڈ کی رائے میں اس کام کے جلد مکمل کرنے کی ضرورت ہے تین ماہ تک یعنی آخر اگست ۱۹۶۴ء تک جو مزید کام ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اس حصہ کے متعلق کروائیں۔ اس کی رپورٹ نگران بورڈ میں فرمائیں۔

(۱۱) رپورٹ مجلس افتاء متعلق کمرہ رہائش و وفات حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا پیش ہوئی۔ فیصلہ ہوا کہ مجلس افتاء کے فیصلہ کے مطابق عمل کیا جائے جو یہ ہے:-

"حضرت اُم المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا جس جگہ ربوہ میں قیام پذیر تھیں وہ کچا کوٹھا اب تک موجود ہے۔ اس جگہ کا نقشہ اور پیمائش اور فوٹو محفوظ کر لئے جائیں تاکہ تاریخی لحاظ سے یہ امور محفوظ رہ جائیں۔ کمرے کو محفوظ رکھنے کی ضرورت نہیں۔"

۱۲۔ محکمہ قضاء اور محکمہ تنفیذ کے باہمی تعاون اور تنفیذ کو موثر بنانے کے لئے ایک سب کمیٹی مشتمل بر محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ اور محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بنائی جاتی ہے۔ یہ سب کمیٹی غور کرنے کے بعد رپورٹ کرے۔ یہ اس امر پر بھی غور کرے گی کہ آیا تنفیذ کو بلا واسطہ قضاء کے ماتحت لانا زیادہ موثر اور مفید ہوگا یا نہیں۔ نیز قضاء کے متعلق مروّجہ ہدایات پر بھی نظر ثانی کرے۔

۱۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوٹو کے متعلق شیخ احمد علی صاحب لاہور کا خط مجلس افتاء کے پاس بھیج کر درخواست کی جائے کہ وہ درست شرعی پوزیشن سے نگران بورڈ کو مطلع فرمائے۔

۱۴۔ سادہ زندگی کے متعلق تحریک کو اور زیادہ زور کے ساتھ اور متواتر چلانے کی ضرورت ہے۔ صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ براہ مہربانی ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کو اس کے لئے پابند فرمائیں۔

۱۵۔ ربوہ میں درس القرآن کا معاملہ پیش ہوا۔ اس میں آج کل حاضری بہت کم ہوتی ہے۔ بعض دوستوں کی تجویز کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی خدمت میں عرض کیا گیا ہے کہ وہ مہربانی فرما کر ہفتہ میں دو دن نماز مغرب سے معاً پہلے درس دیا کریں۔ تاکہ زیادہ وسیع پیمانہ پر دوست فائدہ اٹھا سکیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اسے منظور فرما لیا ہے۔

۱۶۔ آئندہ اجلاس مورخہ ۲۸/۶/۶۴ کو بوقت نو بجے صبح رکھا جائے۔

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

چہرہ پر نہ مارو

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قاتل احدکم اخاہ فلیجتنب الوجہ (مسلم)

ترجمہ۔ جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی سے مجبوراً لڑنا پڑے تو چہرہ پر مارنے سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

تشریح۔۔ اگر اصلاحی رنگ میں یا اضطراری صورت میں کسی کو مارنے کی ضرورت پڑے تو چہرہ پر نہیں مارنا چاہیئے۔ اس سے اجتناب کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ بعض اوقات چہرہ پر مارنے سے آنکھ جیسے نازک عضو کو نقصان پہنچتا ہے۔ یا ناک کی نازک ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ دانتوں کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چہرہ پر زخم بدنما لگتا ہے۔ جس سے انتقام کی آگ غیر معمولی طور پر مشتعل ہو جاتی ہے۔ اور ایک شخص اس امر کو انتہائی ذلت سمجھتا ہے۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک انتہائی حکمت پر مبنی ہے۔

مرتبہ۔ شیخ نور احمد منیر

ایک اور طالب علم کی کامیابی

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طالب علم مجیب اللہ رول نمبر ۲۸۸۹۲ کے نتیجہ کا اب اعلان ہوا ہے۔ عزیز نے ۷۱۵ نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن میں امتحان پاس کیا ہے۔ اس طرح سکول ہذا کی طرف سے امتحان میٹرک میں فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہونے والے طلباء کی تعداد اب ۴۲ ہو گئی ہے۔

(ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ)

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعے اسلام کی تبلیغ و اشاعت

٭ مختلف مذہب وملّت کے معززین سے ملاقاتیں اور تبلیغ ٭ یوم مصلح موعود اور جلسہ خلافت
٭ گورنر جنرل کو دعوتِ حق ٭ نومسلموں کی تعلیم و تربیت ٭ لٹریچر کی وسیع اشاعت

مکرم مولوی نور الحق صاحب انور امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر

(۲)

انفرادی تبلیغ

صوفی اسحٰق صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"عرصہ زیر رپورٹ میں چالیس کے قریب افراد کو مل کر انہیں تبلیغ کے لئے لٹریچر دیا۔ ان میں ہر مذہب وملت اور ہر قوم ونسل کے لوگ تھے افریقن۔ عرب۔ عیسائی۔ مسلمان۔ سکھ اور ہندو۔ ان میں سے بعض مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور دیر تک ان سے مذہبی تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ تین عرب مسجد میں آئے۔ نماز عشاء ہمارے ساتھ ادا کی۔ پھر ان کے ساتھ سیر کن بحث ہوئی۔ اس گفتگو میں ہمارے مخلص احمدی عرب نوجوان عزیز حسین صالح نے بھی نمایاں حصہ لیا ایک دوسرا عرب نوجوان جو زیر تبلیغ رہا وہ رمضان کے مہینہ میں نماز تراویح اور نماز جمعہ کے لئے احمدیہ مسجد میں آتا رہا۔ عرب ثانوی سکول کے طلبہ بھی مسجد میں آئے اور تبلیغ کے ساتھ لٹریچر لے کر گئے۔ ایک سکول کے پرنسپل کو جا کر ملا اور اس سے مسلم طلبہ کو خطاب کے لئے وقت دینے کو کہا۔ اسی طرح جیلوں کے انچارج سے مل کر اس سے قیدیوں کو ملنے اور انہیں تبلیغ کے لئے وقت دینے کی کوشش کی۔ اس کے علاوہ بعض دوسرے گورنمنٹ آفیسروں کو ملنے اور تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ ان میں سے ایک ریجنل آفیسر اور کامیا مسلم ایسوسی ایشن کے سیکرٹری و مسلم شیوخ اور مسلم ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ سے بھی تفصیلی تبلیغی گفتگو ہوئی۔ کینیا براڈکاسٹنگ سٹیشن کے ڈائریکٹر کو بھی تبلیغ کا موقع ملا۔

اشاعتِ لٹریچر

اس سلسلہ میں انفرادی طور پر تبلیغ احباب کو لٹریچر دینے کے صوفی صاحب نے شہر کی لائبریریوں، سکولوں اور سوشل سنٹرز میں لٹریچر رکھوایا۔ پندرہ روزہ اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز اور سواحیلی اخبار باقاعدہ شہر کے مختلف حصوں اور لجات میں تقسیم کیا جاتا رہا۔ بک شاپس اور اخبار فروشوں کے ذریعہ بھی اشاعت و فروخت لٹریچر کی کوشش کی۔ کوسٹ ٹیچرز ٹریننگ کالج کے پرنسپل کے ذریعہ اس کے سٹاف اور طلبہ کے لئے لٹریچر دیا۔ اسی طرح ایک پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر کو سکول کے لئے کتب دیں۔

ممباسہ کی سب سے بڑی پبلک لائبریری کے ریڈنگ روم اور آغا خان لائبریری کے ریڈنگ روم میں اخبارات رکھوائے۔ قیدیوں کے واسطے اخبارات اور دوسرا لٹریچر جیل کے آفیسر انچارج کے ذریعہ بھجوایا۔ اسی طرح مسلم انسٹی ٹیوٹ میں جا کر محترم صوفی صاحب نے طلبہ اور اساتذہ میں لٹریچر تقسیم کیا۔ ممباسہ ٹائمز کے سرکولیشن مینیجر ایک لوکل پریس کے مالک اور ڈپٹی کے ایک مسلمان کو بھی خاص طور سے ان کی خواہش پر سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔

تعلیم و تربیت

محترم صوفی صاحب نے اپنے حلقہ کا چارج لیتے ہی جماعت کے بچوں کی ایک دینی کلاس شروع کر دی تعطیلات میں اس کلاس کیلئے دن بڑھا دیئے گئے۔ صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد حدیث اور کتب سلسلہ کے درس شروع کیا۔ احباب جماعت کو مل کر انہیں نمازوں میں باقاعدگی اور سلسلہ کے کاموں میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ اسی طرح ان کو مالی قربانی اور چندہ کی باقاعدہ ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی ایک نو احمدی افریقن کو محترم صوفی صاحب قرآن شریف پڑھاتے رہے۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی تنظیموں کو بھی مضبوط کرنے کی کوشش کی۔ ان کی تعلیمی و تربیتی کلاسوں میں یسرنا القرآن۔ قرآن کریم اور نماز کے اسباق۔ درثمین کی نظمیں اور اردو لکھائی پڑھائی کا سلسلہ رکھا گیا۔ اسی طرح مستورات کو تحریک کر کے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم باقاعدہ کی گئی اس طرح لجنہ کے اجلاس اور درس بھی اب باقاعدہ ہوتے ہیں۔ مرکزی اخبارات و رسائل سے متعلق جماعت میں تحریک کی گئی۔ کہ زیادہ سے زیادہ احباب اور بہنیں انہیں منگوایا کریں۔ تحریک جدید کے چندہ کے لئے بھی خاص تحریک کی گئی۔ خطبات جمعہ و عید میں بھی احباب جماعت کو تبلیغی و تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

یوم مصلح موعود و جلسہ خلافت

اس سال ۱۴ مارچ کا دن ہمارے لئے خاص خوشی و مسرت کا پیغام لایا۔ جبکہ ہمارے پیارے آقا سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو مسند آرائے خلافت ہوئے پچاس سال پورے ہوئے اس موقع پر کینیا کی احمدی جماعتوں نے خدا تعالیٰ کے حضور شکرانہ کے جذبات کا اظہار جلسوں اور دعاؤں کے ذریعہ کیا۔ ممباسہ میں اس تقریب کے منائے جانے کے متعلق محترم صوفی صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"الحمد للہ ممباسہ میں جلسہ خلافت بڑا ہی مبارک اور پُر رونق رہا۔ عورتوں۔ مردوں اور بچوں نے پورے جوش و خروش سے اس میں حصہ لیا۔ مستورات نے برعایت پردہ شمولیت اختیار کی۔ بعض غیر احمدی مستورات اور ایک احمدی افریقن بہن بھی شامل جلسہ ہوئی۔ اس جلسہ کے لئے خاکسار نے پہلے جماعت کی ایک خاص میٹنگ بلائی۔ اور اس میں خلافت اور بالخصوص حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت خلافت کے متعلق تقریر کی۔ ایک خطبہ جمعہ بھی خاص طور پر اس امر کے لئے پڑھا۔ "ممباسہ ٹائمز" کے ایڈیٹر سے انٹرویو کر کے اسے اس خبر کے لئے مواد دیا۔ اور حضور کا فوٹو اسے دیا۔ یہ فوٹو ممباسہ ٹائمز میں جلسہ کے انعقاد اور وقت کی خبر کے ساتھ شائع ہوا اس موقعہ پر احباب نے حضور کے لئے خاص اجتماعی دعا کا بھی پروگرام بنایا۔

یہ جلسہ ۱۵ مارچ ۱۹۶۴ء اتوار کے روز صبح نو بجے سے گیارہ بجے تک مسجد احمدیہ میں اپنی پوری شان سے ہوا۔ اس میں بعض بچوں نے بھی اردو اور انگریزی میں تقریریں کیں۔ جن کو احباب جماعت نے بہت پسند کیا۔ جلسہ کی صدارت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے کی۔ ایک تقریر سواحیلی زبان میں اور چار انگریزی میں کی گئیں حضرت مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کا انگریزی میں ترجمہ بھی سنایا گیا۔ اس طرح بفضل خدا یہ جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔"

متفرق مساعی

ایام زیر رپورٹ میں دو دفعہ خاکسار ممباسہ کے دورہ پر گیا۔ پہلے جنوری کے شروع میں ایک ہفتہ کے قریب وہاں قیام کیا۔ اور صوفی صاحب کا تعارف مختلف حلقوں سے کروایا۔ ممباسہ سے قریب ہی ایک گاؤں میں صوفی صاحب کے ساتھ دو دفعہ گیا۔ اور یہاں سکول کے قیام کا جائزہ لیا۔ مقامی چیف اور اس کے دوسرے مسلمان رفقاء سے ملاقات کی۔ انہیں تبلیغ کرنے کا موقع بھی ملا چیف بڑی اچھی طرح پیش آیا۔ اور قیام سکول میں ہر ممکن امداد کا وعدہ کیا۔

اس دورہ میں شیخ شریف علوی سے جو تہذیب الاسلام سکول کے ڈائریکٹر اور بارسوخ مقامی عالم ہیں بھی ملنے کا موقعہ ملا۔ احباب ان کے نام سے واقف ہیں کیونکہ گذشتہ سال انہوں نے مصر سے واپس آ کر اپنی اس ملاقات کے متعلق پریس کو ایک حقیقت افروز بیان دیا تھا جو ان کی مصر میں الازہر کے ریکٹر علامہ شیخ محمود شلتوت مرحوم سے ہوئی تھی۔ جس میں شیخ الازہر نے واشگاف الفاظ میں احمدیوں کی خدمات اسلامیہ اور جذبۂ اشاعت اسلام کا ذکر کیا تھا۔ شیخ شریف علوی نیروبی آ کر مجھے ملے۔ اور جب میں نے ان سے دریافت کیا کہ کیا وہ یہ بیان پریس کو دینے کے لئے تیار ہیں تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ وہ سچائی اور حقیقت کے اظہار کے لئے بغیر کسی خوف کے ایسا کرنے کو تیار ہیں۔ چنانچہ ان کا یہ بیان ٹائمز میں شائع ہوا۔ اور جہاں بعض تنگ نظر لوگوں نے اس پر تنگ دلی کا اظہار کیا وہاں اکثر لوگوں نے اس بیان کی تعریف کی۔ اور احمدیوں کے جذبۂ خدمت دین و تڑپ اشاعتِ اسلام کو سراہا۔

احمدیہ دارالتبلیغ کسموں

اس دارالتبلیغ کے انچارج مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ کے متعلق قاضی صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"اس عرصہ میں کسموں سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر واقع قصبہ VAHIGA اور اس کے مضافات میں گیا۔ تین سکولوں میں تبلیغ کی۔ اساتذہ کو زبانی تبلیغ بھی کی۔ اور ان کو اور سکولوں کے طلبہ کو لٹریچر دیا۔ بعد میں بعض اساتذہ سے جا کر ان کے گھروں پر ملا۔ اور ان سے تفصیلی تبلیغی گفتگو کی۔ یہ سکول اور سٹاف سارا عیسائی ہے۔ لیکن ہمارے اخبارات اور لٹریچر کا بڑے شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک مسٹر جوشوا اسلام کے بہت قریب ہیں۔ اور قرآن مجید کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکا سینہ قبول حق کے لئے کھول دے۔ آمین۔

کسموں کے گورنمنٹ دفتروں میں سٹاف اور کارکنوں کو انگریزی اور سواحیلی اخبارات سلسلہ مطالعہ کے لئے دیں۔ انفارمیشن آفس اور سوشل ہال کے ریڈنگ رومز میں اخبارات اور لٹریچر مطالعہ کے لئے رکھا۔ کسموں کے ایک دوسرے علاقہ میں ایک انٹرمیڈیٹ سکول میں جا کر ہیڈ ماسٹر سے ملا۔ اسے تبلیغ کی اور اسے اور اس کے سٹاف و طلبہ کو لٹریچر دیا۔ وزیر داخلہ کے سیکرٹری سے ملاقات کر کے اسے لٹریچر دیا۔ اور وزیر داخلہ کی کسموں میں متوقع آمد پر ان سے ملنے کا پروگرام طے کیا۔ اسی طرح رالبو قصبہ میں جو کسموں سے بیس میل دور ہے جا کر سکولوں میں اور دوسرے مقامات پر سواحیلی و انگریزی اخبارات اور پمفلٹ تقسیم کئے۔ عیسائی اساتذہ سے خاص طور پر زبانی گفتگو کی۔ اور عیسائیت و اسلام کے متعلق مختلف موضوعات پر انکے ساتھ گفتگو ہوئی۔ انہیں اسلام کے متعلق ابتدائی کتب دیں۔ ایک تعلیم یافتہ اسماعیلی فرقہ سے منسلک دوست کو مل کر تبلیغ کی۔ اور اسے اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کیلئے دی اسی طرح ممباسے جا کر وہاں بھی سکولوں میں خاص طور پر لٹریچر تقسیم کیا۔ یہاں کے عیسائی اساتذہ لٹریچر پا کر بہت خوش ہوئے اور بڑے شوق سے دین اسلام کے متعلق باتیں پوچھتے رہے۔ کسموں میں اکثر افریقن ہاؤس میں جا کر (جہاں کثرت سے افریقن لوگ جمع ہوتے ہیں) زبانی تبلیغ کی اور لٹریچر تقسیم کیا۔

متفرق مساعی

عرصہ زیر رپورٹ میں قاضی صاحب نے خطبات جمعہ میں احباب جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی ایک خطبہ میں تحریک جدید کے نئے سال کے وعدوں کے لئے تحریک کی۔ پچاس سالہ خلافت ثانیہ کا مبارک دَور مکمل ہونے پر مسجد احمدیہ کسمو میں جلسہ ہوا۔ اور حضور کی صحت کو عافیت اور درازی عمر کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اس تقریب میں کسمو کے تمام افراد جماعت نے یکساں شوق و ذوق سے حصہ لیا۔ عید کے موقعہ پر کسمو مقام میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں بہت سے غیراز جماعت لوگ بھی شامل ہوئے

بیعت

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل خدا پانچ افریقن بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے ان نو مسلموں کو قاضی صاحب اسلامی احکام اور ان کی بجاآوری خصوصاً نماز کے طریق سے آگاہ کرتے رہے۔ ان میں سے ایک دوست عبداللہ نے ایسٹ افریقن ٹائمز کے لئے From Christianity to Islam کے عنوان سے ایک عمدہ مضمون بھی بغرض اشاعت لکھا اللہ تعالیٰ انہیں سب کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

مرکزی احمدیہ دار التبلیغ نیروبی

ایام زیر رپورٹ میں محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی اور خاکسار کینیا کے مرکز نیروبی میں کام کرتے رہے جیساکہ ممباسہ کی رپورٹ کے تحت عرض کر چکا ہوں۔ بندہ نے جنوری کا پہلا عشرہ ممباسہ میں گذارا۔ وہاں سے واپس آکر نیروبی میں نامدھاری سکھوں کی ایک تقریب میں ان کی خواہش پر شرکت کی۔ اس موقعہ پر ان کے گورو سری جگجیت سنگھ بھی وہاں موجود تھے۔ گرو صاحب ان کے چھوٹے بھائی اور دوسرے سکھ لیڈر بڑی محبت سے ملے۔ گرو صاحب سے مرے کئی سالوں سے تعلقات محبت ہیں اور جب بھی وہ ہندوستان سے مشرقی افریقہ آتے ہیں۔ ہم سے ملنے کی خود خواہش کرتے ہیں ان کے اس دورہ میں بھی ان کے ایک جلسہ میں شریک ہوا۔ اور وہاں تقریر کی۔ جس پر گورو صاحب نے بڑی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ حاضرین جلسہ میں ایسٹ افریقن ٹائمز اخبار بھی تقسیم کیا ایک دوسری تقریب پر سکھوں کے علاوہ مسٹر سنڈلن انڈین کمشنر سے ملاقات ہوئی۔ دیر تک جماعت کے متعلق ان سے باتیں ہوتی رہیں۔ انہوں نے بعض بزرگان سلسلہ کا ذکر کیا۔ جن سے انہیں تعارف حاصل ہے۔ وہ اس تعارف کو ایک سعادت خیال کرتے ہیں۔ کمشنر صاحب نے دوبارہ ملاقات کی خواہش کی

آغا خان ہائی سکول میں اسلام پر لیکچر

ماہ جنوری کے آخر میں آغا خان ہائی سکول نیروبی کے پرنسپل نے مجھے سکول کے اساتذہ وطلبہ کے سامنے اسلام پر لیکچر دینے کی دعوت دی چنانچہ میں ایک دوپہر وہاں گیا اور طلبہ کے سامنے ایک گھنٹہ تک انگریزی میں "اسلام" پر لیکچر دیا لیکچر کے بعد اساتذہ وطلبہ شوق سے بکثرت سوالات پوچھتے رہے۔ سکول کے پرنسپل جو انگریز ہیں۔ ان سے بھی ملاقات ہوئی۔ سٹاف کے بعض دوسرے ممبر بھی انگریز ہیں۔ سب نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اور خواہش کی کہ میں بھی ان کے سکول میں لیکچروں کے لئے جایا کروں۔ بعض نے مشن میں آکر لٹریچر بھی لیا۔ اسماعیلی نوجوان کا مذہب کی طرف یہ شوق قابل قدر ہے۔ کیونکہ اب تک تو یہ لوگ اسلام و دین سے بیگانہ ہی سمجھے جاتے تھے۔ ان کے سکول میں یہ میرا پہلا لیکچر تھا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ تو اس کے فضل سے اس قسم کی تقاریر کا سلسلہ شروع کرنے کا ارادہ ہے

رمضان المبارک اور عید الفطر

رمضان کا مبارک مہینہ بھی ایام زیر رپورٹ میں اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آیا اور اس میں خوب مصروفیت رہی۔ ان ایام میں بعض احمدی افریقن دوستوں کو روزانہ صبح قرآن کریم حدیث اور عربی زبان نیز دینیات کے سبق دیتا رہا۔ ان سبق لینے والوں میں ایک نو احمدی دوست بھی ہیں جو تیس سال تک عیسائی پادری رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی رہنمائی کی۔ اور احمدیت کا لٹریچر پڑھ کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ انہوں نے قبول اسلام کا اعلان غیراز جماعت مسلمانوں کے ایک مجمع میں ہی کیا۔ اور کہا کہ میرے اسلام لانے کا باعث خصوصیت سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتی نوح ہوئی ہے۔ جس کا سواحیلی ترجمہ انہوں نے بار بار غور سے پڑھا اس کلاس کے علاوہ بھی صبح روزانہ مستورات میں ایک پارہ قرآن کریم کا درس دیتا رہا۔ عصر کے بعد سے مغرب تک مردوں میں قرآن کریم درس باقاعدگی سے جاری رہا اور رمضان کے مبارک ایام میں قرآن کریم کے درس کے دونوں دور مکمل کئے گئے۔ الحمدللہ سلفہ الیرٹ کی مستورات میں محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ درس دیتی رہیں جزاہا اللہ تعالیٰ۔ نماز تراویح کا بھی باقاعدگی سے التزام رہا۔ عید الفطر کا دن بھی پوری خوشی مسرت کے ساتھ انابت الی اللہ اور دعاؤں میں گذارا گیا۔ اور یہ پُرمسرت دینی تقریب بھی بڑی پُررونق رہی۔ عید کی نماز کے بعد سہ پہر کو خدام و اطفال کی کھیلوں کا انتظام تھا۔ جس میں خدام و اطفال کے علاوہ انصار بزرگوں نے بھی حصہ لیا۔

گورنر جنرل کو تبلیغ

ایام زیر رپورٹ میں ایک سوشل تقریب میں شرکت کی دعوت ملی۔ وہاں گورنر جنرل مسٹر میکڈانلڈ اور بعض دوسرے معزز اصحاب سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ گورنر جنرل نے دیکھتے ہی پہچان لیا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا کیونکہ آپ سے پہلے بھی بعض تقریبوں پر ملاقات کا موقعہ مل چکا تھا۔ کینیا کی آزادی کے موقعہ پر گورنر جنرل نے ایسٹ افریقن ٹائمز کے لئے ایک خصوصی پیغام بغرض اشاعت بھجوایا تھا۔ اس کے ساتھ وزیر اعظم مسٹر کنیاٹا اور دوسرے وزراء کے بیانات بھی تھے، چنانچہ آزادی کے بعد ایک تقریب پر جب گورنر جنرل وزیر اعظم اور دوسرے وزراء سے ملنے کا موقعہ ملا۔ تو میں نے گورنر جنرل اور وزیر اعظم کو ان کے پیغامات بھجوانے پر شکریہ ادا کیا تو گورنر جنرل نے فوراً ان الفاظ میں اپنی اعلیٰ ضمیر اور بلند اخلاقی کا ثبوت دیا

"شکریہ مجھے ادا کرنا چاہیئے کہ
آپ نے مجھے اپنے موقر اخبار میں
پیغام دینے کا موقعہ دیا"

بہر حال اس سوشل تقریب میں بھی گورنر موصوف بڑی خوش اخلاقی سے ملے میرے ساتھ ایک افریقن دوست مسٹر فضل احمد اوڈیرا کھڑے تھے میں نے ان کا گورنر جنرل سے تعارف کروایا تو اچھی خاصی تبلیغی گفتگو شروع ہو گئی اور دیر تک صاحب موصوف فضل احمد اور میرے ساتھ اسلام کے متعلق باتیں کرتے رہے جنہیں حاضرین نے بھی توجہ اور شوق سے سنا عید کے دن ایک انگریز عیسائی پروفیسر کا ٹیلیفون آیا کہ وہ ملنا چاہتا ہے چنانچہ وہ مشن ہاؤس میں آیا ایک گھنٹہ تک اس سے تبلیغی گفتگو ہوئی مطالعہ کے لئے اس نے کافی لٹریچر خرید کیا بفضل خدا بڑا اچھا اثر لے کر گیا اس سے قبل اسی طرح ایک امریکن پروفیسر ملنے آیا تھا وہ ڈیڑھ گھنٹہ کی گفتگو کے بعد روانہ ہونے سے قبل یہ الفاظ کہہ گیا :-

"اب میرا ایمان ہے کہ محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے سچے رسول تھے
اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی خدا
کے راستباز فرستادہ تھے"

یہ الفاظ در اصل امریکن پروفیسر نے میرے مسٹر ڈگلس کا واقعہ سنانے پر کہے امریکن پروفیسر نے پوچھا تھا کہ کیا اگر وہ صرف اسلام کے متعلق خوش اعتقادی رکھے اور عیسائی ہی رہے تو یہ امر نجات کے لئے کافی ہوگا میں نے اسے بتایا کہ نجات کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور دوسرے تمام انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے اسی ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مقدمہ قتل اور ڈگلس کے فیصلہ پھر بعد میں مسٹر ڈگلس کے مندرجہ بالا الفاظ جو اس نے ایک ملاقات کے دوران محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے سامنے کہے تھے میں نے امریکن پروفیسر کو بتائے تو بے اختیار اس کے منہ سے یہ الفاظ نکلے)

اسی طرح ایام زیر رپورٹ میں جو لوگ مشن میں آئے ان میں ایک اسمبلی کے ممبر قابل ذکر ہیں وہ دو دفعہ مشن ہاؤس میں آئے اور احمدیت میں گہری دلچسپی لی بہت سی کتب بھی انہوں نے سلسلہ کی خرید کیں زبانی بھی کافی دیر تک ان سے تبلیغی گفتگو رہی وہ ممباسہ کے قریب کے ہیں عید کے دن انہوں نے فون پر عید مبارک کہا اور مجھے دعوت دی کہ جب کبھی میں ممباسہ آؤں ان کے گھر جا کر انہیں ضرور ملوں گا (باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم ملک عبدالباسط کا ٹائیفائڈ بخار اتر گیا ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں۔ والسلام ملک بشیر احمد۔ ٹنڈو محمد خان۔

۲۔ میری لڑکی جنت بی بی کا اپریشن ہونے والا ہے احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں (خاکسار میاں احمد بخش پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نگہ نسواں تحصیل چنیوٹ)

۳۔ میرے والد ماجد حمید احمد صاحب میانی بغرض علاج لاہور میو ہسپتال میں داخل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو مکمل شفا عطا فرمائے۔ (خاکسار ایم وائی۔ ناصر واپڈا۔ سرگودھا)

۴۔ خاکسار کے داماد چوہدری کمال محمد صاحب ساہی کی محکمانہ ترقی ہونے والی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی عطا فرمائے۔ (عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال ضلع جھنگ)

۵۔ میرا بھتیجا طاہر احمد ملک انجینیرنگ کالج میں اور عزیز احمد و شفیق احمد بی اے کے امتحان دے رہے ہیں ان کی کامیابی کے لئے سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے (خاکسار محمد شفیع نوشہروی) دارالرحمت وسطی ربوہ)

۶۔ میرا بھائی داؤد احمد عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے جملہ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو جلد شفا عطا فرمائے (قریشی بشارت الرحمٰن ریڑھے والا۔ دارالصدر ربوہ)

۷۔ خاکسار عرصہ سے بے روزگار ہے جس کی وجہ سے بہت پریشانی رہتی ہے احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے میری دستگیری فرمائے (محمد اسماعیل خلیل دارالصدر ج ربوہ)

۸۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی ایم عبدالحفیظ صاحب کی لڑکی چند دنوں سے بیمار ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (ایم۔ محمد نذیر۔ سکڈی مال بھکر)

۹۔ میں نے امسال بفضل تعالیٰ ایم اے فائنل (معاشیات) کا امتحان کراچی یونیورسٹی سے دیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اعلیٰ نمبروں سے کامیابی عطا فرمائے۔

۹۔(ب) میرے والد صاحب بعارضہ چشم کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں ان کی ایک آنکھ کا اپریشن بفضل تعالیٰ کامیاب ہو چکا ہے ابھی ایک آنکھ کا اپریشن باقی ہے احباب میرے والد صاحب کے لئے بھی دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ (راجہ عبدالرشید احمد۔ بی اے آنرز کراچی)

۱۰۔ میں تقریباً ایک ماہ سے بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس آزمائش سے جلد از جلد نجات دے آمین (ڈاکٹر [illegible] احمد [illegible] لاہور۔

احباب جماعت کی خدمت میں ایک نہایت ہی ضروری گذارش

لاہور شہر پاکستان کا علمی مرکز ہے۔ اور اکثر احمدی طلبا حصول تعلیم کی خاطر لاہور میں آتے رہتے ہیں آجکل بعض طلبا نے امتحانات دئے ہوئے ہیں اور بعض امتحانات کی تیاری میں معروف ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ قوم کے اس قیمتی سرمایہ کی شاندار کامیابیوں کے لئے دردِ دل سے دعا فرما دیں اور یہ بھی کہ دورانِ تعلیم اور حصول تعلیم کے بعد یہ نوجوان دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے بن جائیں۔

نوجوانوں کی صحیح رہنمائی اور تربیت لاہور ایسی فضا میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے۔ کہ جن کے بچے حصول تعلیم کی خاطر لاہور میں مقیم ہیں وہ براہ نوازش ان کے مکمل پتہ جات سے ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ ان کے بچوں کے لئے پاکیزہ ماحول پیدا کیا جا سکے۔

امید ہے والدین اس اعلان کے اہمیت کے پیش نظر ہمارے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں گے اور جلد از جلد اپنے بچوں کے مکمل پتہ جات سے مطلع فرمائیں گے

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

میٹرک کے بعد مزید تعلیم اور لائحہ عمل کیلئے مشورہ

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہرین تعلیم و نفسیات و انجینئرنگ کے تعاون سے طلباء کے لئے اعلیٰ تعلیم و ہنرمندی کے حصول میں مناسب مشورہ کا انتظام کیا ہے وہ طلباء جو اس انتظام سے استفادہ کرنا چاہیں وہ اپنے نام اور مکمل پتہ سے قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ مسجد احمدیہ۔ بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور کو مطلع کریں تاکہ ان کو معلوماتی فارم بھجوایا جائے۔ طلباء کو انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر لاہور آنا ہوگا۔ اور مذکورہ معلوماتی فارم اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب اپنے ٹیوٹر سے پُر کرا کے لانا ہوگا۔

(معاون قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

میٹرک کے طلباء متوجہ ہوں

چند دنوں میں میٹرک کے نتائج نکلنے والے ہیں اور اس کے بعد بہت سے نوجوانوں کو اپنے مستقبل کے بارے میں ایک راہ متعین کرنی ہوگی اس ضرورت کے پیش نظر لاہور ڈویژن کے وہ تمام خدام جو کسی قسم کا تعلیمی یا فنی مشورہ حاصل کرنا چاہیں۔ اپنے قائد مقامی کی معرفت یا براہ راست مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھ کر ماہرین فن کا مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

قائدین مقامی بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ جس نوجوان کو کوئی تعلیمی الجھن ہو یا وہ اپنی آئندہ تعلیم کے لئے مشورہ چاہیں ان کے ناموں اور کوائف سے خاکسار کو فوری طور پر اطلاع دے دیں۔

(قائد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن معرفت دلکا سائیکل ہاؤس۔ نیلا گنبد۔ لاہور)

سیرت حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ کی سیرت مبارکہ پر مشتمل ایک کتاب "سیرت حضرت مرزا بشیر احمدؓ" عنقریب شائع کر رہی ہے۔ کتاب کی ضخامت اندازاً ڈھائی صد صفحات اور قیمت قریباً ۲ روپے ہوگی۔

تربیتی لحاظ سے یہ کتاب بہت سے مفید اور دوررس نتائج کی حامل ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ جو جماعتیں اس کتاب کو خریدنا چاہیں مجلس خدام الاحمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ سے جلد از جلد خط و کتابت فرمائیں۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

سوانح حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحبؓ فاضل

ایک عرصہ تک حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحبؓ ہلالپوری فاضل مرحوم کے سوانح جمع کئے جا چکے ہیں اس عالم بے بدل سے ایک کثیر تعداد نے فیض پایا۔ امید ہے آپ کے شاگرد اور دوست جلد اپنے تاثرات خاکسار کو بھجوائیں گے۔

(ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد۔ قادیان)

پتہ مطلوب ہے

"مکرم چوہدری محمد صادق صاحب جو پہلے معرفت ویٹرنری ہسپتال گجرات بواسطہ محمود کوٹ ضلع مظفر گڑھ رہتے تھے ان کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو فوری ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو یا چوہدری صادق محمد صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں تو نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں۔ مکرم امیر صاحب ضلع مظفر گڑھ توجہ فرما دیں۔"

ناظر امور عامہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

(۱۱/۳/۶۲ تا ۱۷/۳/۶۲)

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام	رقم
۱۸۱	مکرم لے ڈی حیدر خاں صاحب کیمل پور	۲۹ — ۰۰
۱۸۲	مکرم چوہدری فضل خاں صاحب کاہلوں بشیرآباد اسسٹنٹ سندھ	۵۰ — ۰۰
۱۸۳	احباب جماعت احمدیہ پشاور بذریعہ مکرم محمد سلیم خاں صاحب	۱۴۰ — ۰۰
۱۸۴	مکرم منیر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰ — ۰۰
۱۸۵	مکرم نصیر احمد صاحب ابن مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰ — ۰۰
۱۸۶	مکرم راجہ بیرم خاں صاحب ڈلوال ضلع جہلم	۱۰ — ۰۰
۱۸۷	مکرم عبدالرشید صاحب افریقوی سول لائن لاہور	۲۲ — ۵۰
۱۸۸	مکرم غلام رسول صاحب چشتیاں ضلع بہاولنگر	۱۰ — ۰۰
۱۸۹	مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب واہ سیمنٹ ورکس ضلع کیمل پور	۱۴ — ۰۰
۱۹۰	محترمہ بیگم صاحبہ ایم۔ بی مرزا صاحب کراچی	۱۰ — ۰۰
۱۹۱	محترم سید سہیل احمد صاحب سی۔ ایس پی ڈھاکہ	۱۷ — ۰۰
۱۹۲	مکرم عبدالستار صاحب سرگودھا چھاؤنی	۱۵ — ۰۰
۱۹۳	احباب جماعت احمدیہ جامکے ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم ملک عطا محمد صاحب	۳۵ — ۰۰
۱۹۴	مکرم عبدالمجید صاحب شورکوٹ ضلع جھنگ	۱۰ — ۰۰
۱۹۵	محترمہ سردار اختر صاحبہ اہلیہ 〃	۱۰ — ۰۰
۱۹۶	محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ 〃	۱۰ — ۰۰
۱۹۷	محترمہ رحمت بی بی صاحبہ جھنگ صدر	۲۰ — ۰۰
۱۹۸	مکرم مستری عبداللہ صاحب 〃	۱۰ — ۰۰
۱۹۹	مکرم چوہدری محمد عبدالعزیز 〃	۱۰ — ۰۰
۲۰۰	احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ مکرم چوہدری حاکم علی صاحب	۱۵ — ۰۰

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

لجنات اماء اللہ کا چندہ ممبری

ماہ اپریل میں مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ممبری کا چندہ وصول ہوا۔

۱۔ ملتان چھاؤنی، ۲۔ چنیوٹ ۳۔ ننکانہ صاحب ۴۔ ۷/۱۱-L ضلع منٹگمری ۵۔ بہاولنگر ۶۔ منٹگمری ۷۔ ہلالپور ۸۔ گوجرخان ۹۔ عارف والا ۱۰۔ کھاریاں ۱۱۔ میرپورخاص ۱۲۔ نارنگ منڈی ۱۳۔ ناصر آباد اسٹیٹ ۱۴۔ نوشہرہ ککے زئیاں ۱۵۔ بشیرآباد اسٹیٹ ۱۶۔ بدوملہی ۱۷۔ احمد نگر ۱۸۔ گھٹیالیاں ۱۹۔ چک ۹۱-R/۱۰۰-R محمود آباد ضلع ملتان ۲۰۔ چک ۲ ضلع گجرات ۲۱۔ لاہور ۲۲۔ ربوہ ۲۳۔ ڈیرہ غازیخاں ۲۴۔ پشاور ۲۵۔ سانگلہ ہل ۲۶۔ چھانگا مانگا ۲۷۔ مجوکہ ۲۸۔ واہ کینٹ ۲۹۔ منجانب احمد حسن صاحب فورمین ۳۰۔ چک ۲۷/الف سندھ ۳۱۔ سیالکوٹ ۳۲۔ کرونڈی ۳۳۔ کنری ۳۴۔ بذریعہ رحمت علی صاحب سکرٹری مال ۳۵۔ بیدیانوالہ ضلع لائلپور۔

کل آمد چندہ ممبری ۰۹-۶-۷۶۹ روپے

رپورٹ ماہانہ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے موصول ہوئی:۔

راولپنڈی۔ کھیوڑہ۔ دوالمیال۔ کوٹ سلطان۔ چک سکندر۔ رحیم یار خاں۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ چک ۳/۵ فوجیاں والا ضلع ملتان۔ چک ۳۳۲ ج ب لائلپور۔ چک منگلا۔ سرگودھا۔ چک ۳۷ جنوبی۔ ضلع سرگودھا۔ انور آباد لاٹھیانوالہ۔ کل ۱۵ لجنات۔

چندہ ممبری بہت کم وصول ہو رہا ہے۔ حالانکہ بجٹ مجوزہ کی رو سے اس کی آمد کی اوسط ۱۵۵۰ روپے ہونی چاہیئے۔ لیکن وصولی صرف ۷۶۹ روپے ہوئی ہے۔ ناصرات کی مد میں صرف ۰۵-۲۸۲ اشاعت و اصلاح ۹۲-۳۷ خدمت خلق ۵۱-۳۷ اجتماع ۲۱-۷۵ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ۵۰-۱۴۰ انڈسٹریل سکول ۰۰-۸ یہ چندے بھی بہت کم اور نہ ہونے کے برابر ہیں۔ براہ مہربانی تمام لجنات اپنے مجوزہ بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ آمد میں جو کمی پیدا ہو رہی ہے۔ وہ جلد از جلد دور ہو سکے۔

نوٹ:۔ تفصیل وار چندہ مصباح میں شائع کیا جا رہا ہے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● سان ڈیگو (کیلیفورنیا) ایٹم بم بنانے والی جماعت کے ایک نامور سائنسدان ڈاکٹر لیو سزیلرڈ کا انتقال ہو گیا وہ ہنگری کے باشندے تھے اور انہوں نے ۱۹۴۳ء میں امریکہ کی شہریت اختیار کی تھی۔

انہوں نے ۱۹۳۹ء میں ڈاکٹر آئن سٹائن کو مجبور کیا تھا کہ وہ امریکہ کو ایٹمی قوت کے ذریعہ قومی دفاع کے امکانات سے آگاہ کریں۔ اور ۱۹۴۳ء میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا تھا لیکن جب انہوں نے ایٹم بم کی تباہ کاریاں دیکھیں تو وہ ایٹمی اسلحہ پر پابندی کے سب سے بڑے حامی بن گئے انہوں نے روس کے وزیر اعظم سٹالن کو ایک خط لکھا تھا کہ وہ مغربی دنیا سے امن کا سمجھوتہ کریں لیکن امریکی حکومت نے یہ خط روس نہیں جانے دیا تھا۔

● جنیوا ۲ر جون۔ اٹلی کی حکومت نے وینس کو غرقابی سے بچانے کے لئے ۷ لاکھ پونڈ خرچ کرنا منظور کیا ہے وینس جسے بلاد الانہار کہتے ہیں ایک جزیرہ میں واقع ہے جو آہستہ آہستہ سمندر میں غرق ہونا شروع ہو گیا ہے علاوہ ازیں گشتی دانی پانی کے اتار چڑھاؤ اور مٹی کے کٹاؤ سے شہر کی بنیادیں بھی کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔

اٹلی کی حکومت نے ۷ لاکھ پونڈ کی جو رقم منظور کی اس سے نہر کے کنارے پشتے اور ان کی عمارتوں کی بنیادیں مضبوط کی جائیں گی جو پانی میں واقع ہیں۔

ماہرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ حکومت نے جو رقم منظور کی ہے ناکافی ہے اور اس سے صرف انتہائی ضروری نوعیت کا کام مکمل ہو سکے گا

توقع ظاہر کی گئی ہے کہ وینس کو غرقابی سے بچانے کے لئے بین الاقوامی اداروں سے بھی امداد طلب کی جائے گی وینس کو ثقافتی اعتبار سے ایک بڑے مرکز کا درجہ حاصل ہے۔

● لندن ۲ر جون۔ کویت کے وزیر خارجہ شیخ صالح الاحمد نے بتایا ہے کہ دریائے اردن کے معاون دریاؤں کا رخ موڑنے کے منصوبہ پر عملدرآمد شروع ہو گیا ہے کویت نے اس مقصد کے لئے عرب سربراہوں کی کانفرنس کے بعد اپنے بجٹ میں رقم مخصوص کر دی تھی اور کویت اپنے حصہ کی رقم اس ادارے کو ادا کر چکا ہے جو معاون دریاؤں کا رخ تبدیل کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دریائے اردن کے معاون دریاؤں کا رخ موڑنے سے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اس منصوبہ کا مقصد تعمیری ہے اس کی تکمیل سے عرب ملکوں میں خوشحالی کا ایک نیا دور شروع ہو جائے گا۔

برطانیہ کے باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق کویت نے اس منصوبہ کے پہلے مرحلہ کی تکمیل کے ۱/۲ ۲ کروڑ پونڈ کی رقم ادا کی ہے منصوبہ پر مجموعی طور پر تقریباً ۶۰ کروڑ روپے لاگت آئے گی توقع ہے کہ کویت ادارے کو مزید امداد بھی دے گا۔

● نوم پنہ ۲ر جون۔ کمبوڈیا کی حکومت نے ملک میں کام کرنے والے تمام بنکوں کو قومی ملکیت قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے کمبوڈیا میں کام کرنے والے تمام بنکوں نے کل اپنا کام بند کر دیا ہے۔

● ماسکو ۲ر جون۔ جاپان کے وزیر اعظم مسٹر اکیڈا نے روسی وزیر اعظم کو ایک مراسلہ بھیجا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ جاپان روس سے امن کا معاہدہ کرنے کو تیار ہے لیکن اس کے لئے یہ شرط ہو گی کہ روس جاپان کا وہ علاقہ واپس کر دے جس پر اس نے دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ کے بعد قبضہ کر لیا تھا۔

● برلن ۲ر جون۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد کمیونسٹ اور مغربی ملکوں نے اپنے اپنے دفاع کے لئے جو فوجی معاہدے کئے تھے اب ان کا شیرازہ بکھر رہا ہے

جنگ عظیم کی تباہی کے بعد ایک طرف قیام امن کے لئے اقوام متحدہ کا ادارہ قائم کیا گیا اور دونوں بلاکوں نے اپنے اپنے دفاع کے لئے ایک معاہدہ شمالی اوقیانوس اور دوسری طرف وارسا کا دفاعی معاہدہ کیا۔ بعد ازاں مغربی ممالک نے سیٹو اور سینٹو کے معاہدوں پر بھی دستخط کئے۔

لیکن کمیونسٹ بلاک کے دو حصوں میں تقسیم ہو جانے سے ان تمام دفاعی معاہدوں کا شیرازہ بکھرنے لگا ہے ایک طرف مشرقی یورپ کے ملک روس کے تسلط سے آزاد ہو کر چین کے بلاک میں شامل ہو گئے اور دوسری طرف چین کے ساتھ فرانس اور برطانیہ کے بڑھتے ہوئے تعلقات سے نیٹو کا شیرازہ بکھرنے لگا ہے۔

● ٹوکیو ۲ر جون۔ وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی نے جاپان کی قومی پارلیمنٹ کے ایک رکن کو بتایا ہے کہ میرے نزدیک جمہوریہ چین اور جاپان کے درمیان دوستانہ تعلقات استوار کرنے سے امریکہ اور جاپان کے دوستانہ تعلقات کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا جاپانی پارلیمنٹ کے رکن سے مسٹر چو این لائی نے یہ بات ۱۴ر اپریل کو کہی جب وہ اقتصادی مشن کے ہمراہ جمہوریہ چین کے دورہ پر پیکنگ گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اس رکن کو بتایا میں جانتا ہوں کہ جاپان کی پوزیشن کا دارومدار امریکہ کے ساتھ دوستی پر ہے اس کے باوجود چین کے ساتھ تعلقات قائم کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں۔

● مدراس ۲ر جون سیلون کی وزیر اعظم مسز بندرا نائیکے نے کہا ہے کہ وہ اب بھی بھارت اور چین کا تنازعہ ختم کرانے کی کوشش میں مشغول ہیں وہ نئی دہلی سے کولمبو واپس جاتے ہوئے مدراس کے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہی تھیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ سیلون کی حکومت بھارت کے نئے وزیر اعظم سے سیلون میں بھارتی باشندوں کے مسئلہ پر بات چیت شروع کرے گی۔

● لندن ۲ر جون مرکزی افریقی فیڈریشن کے سابق وزیر اعظم سر رائے ویلنسکی نے کہا ہے کہ دولت مشترکہ تباہی کے کنارے پر پہنچ گئی ہے اور دولت مشترکہ میں شامل ملکوں کے درمیان مفاہمت کی فضا ختم ہو گئی ہے انہوں نے انتباہ کیا کہ اگر صورت حال کو درست نہ کیا گیا اور ممبر ملکوں میں جو اختلافات موجود ہیں ختم نہ کئے گئے تو دولت مشترکہ کا شیرازہ منتشر ہو جائیگا

● لندن ۲ر جون سیٹو کے سیکرٹری جنرل مسٹر کونتھی سہاموننگ کھون نے کہا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا میں فی الحقیقت سنگین صورت حال پیدا ہو چکی ہے اور علاقہ کی سلامتی کی حفاظت کے لئے تمام آزاد دنیا کا متحد ہو جانا ضروری ہے سیکرٹری جنرل آٹھ دن کے دورے پر برطانیہ آئے ہوئے ہیں یہاں وہ وزیر اعظم مسٹر ایلک ہیوم اور دوسرے برطانوی لیڈروں سے اہم ملاقاتیں کریں گے۔ خیال ہے کہ وہ جنوب مشرقی ایشیا کے مسائل پر تبادلہ خیال کرنے آئے ہیں۔

● نیویارک ۲ر جون۔ اگلے ماہ سے بوسٹن کے مقام پر ایک تحقیقاتی مرکز قائم کیا جا رہا ہے جس میں ذیابیطس کے بارے میں تحقیق کی جائے گی۔

● بلغراد ۲ر جون۔ یوگوسلاویہ کے صدر ٹیٹو نے کہا ہے کہ غیر جانبدار ملکوں کی دوسری کانفرنس میں متحرک بقائے باہمی، نوآبادیاتی نظام ختم کرنے تخفیف اسلحہ اور اقتصادی مسائل زیر غور لائے جائیں گے یوں تو کانفرنس میں عالمی مسائل زیر بحث لائے جا سکتے ہیں لیکن اس میں زیادہ تر توجہ افریشیائی مسائل پر دی جائے گی انہوں نے بتایا کہ دوسری کانفرنس میں تقریباً ۶۰ ملکوں کے مندوبین حصہ لیں گے۔

● قاہرہ ۲ر جون۔ تونس کے وزیر خارجہ مسٹر مونگی سلیم نئی دہلی سے قاہرہ پہنچ گئے وہ مصری لیڈروں سے اہم مسائل پر تبادلہ کریں گے تونس کے وزیر خارجہ کے قریبی حلقوں کی اطلاع کے مطابق مسٹر مونگی سلیم دو روز قاہرہ قیام کریں گے اور یہاں قیام کے دوران وہ مصری لیڈروں سے مشرق وسطےٰ اور افریقہ کی تازہ ترین صورت حال اور عرب سربراہوں کی مجوزہ سربراہی کانفرنس کے بارے میں اہم مذاکرات کریں گے

● اگو [illegible]

مزدوروں میں زبردست تصادم ہو گیا پولیس کی فائرنگ سے ۱۰ افراد زخمی ہوئے ہیں مزدور مطالبہ کر رہے تھے کہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے!

● لندن ۲ر جون۔ لندن میں سینٹ پال کے گرجا گھر پر ڈھائی صدیوں سے جو خاک دھول جم رہی ہے اسے صاف کرنے اور دھونے کا کام شروع ہو گیا ہے

صفائی کے پہلے مرحلے میں ۱۸ ماہ اور ۷۰ ہزار پونڈ صرف ہوں گے اور اس میں تمام بیرونی حصے کو صاف کیا جائے گا۔ اس میں گنبد کی صفائی شامل نہیں ہے وہ الگ ہو گی اور اس پر ۴۰ ہزار پونڈ صرف ہوں گے کل ایک لاکھ چالیس ہزار مربع فٹ جگہ صاف کی جائے گی اس کے لئے صرف ٹھنڈے پانی برش اور خاص قسم کی پالش سے کام لیا جائے گا سات ماہ قبل اس کے لئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی اپیل جاری کی گئی تھی۔ اب تک ایک لاکھ ۲۶ ہزار پونڈ جمع ہو چکے ہیں۔

● نکوسیا ۲ر جون۔ قبرص میں برطانوی فوجی اڈہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ یونانی دہشت پسندوں نے گزشتہ دنوں میں دو مرتبہ پائپ لائن کاٹنے اور اڈہ کو پانی کی سپلائی بند کرنے کی کوشش کی ہے لیکن انہیں اس سلسلہ میں کامیابی نہیں ہو سکی اس سے قبل انہوں نے پمپنگ اسٹیشن کو آگ لگانے کی کوشش کی تھی

ترجمان نے بتایا دہشت پسندوں کی تخریبی کارروائیوں سے کوئی خاص نقصان نہیں ہوا اور اڈے کو پانی کی فراہمی کسی رکاوٹ کے بغیر جاری ہے۔

یونانی دہشت پسندوں نے برطانیہ کے خلاف یہ اقدام اس وجہ سے کیا کہ انہیں شبہ ہے کہ برطانیہ قبرصی ترکوں کی امداد کرتا ہے اور قبرص کے بحران میں اس نے ترکی کا ساتھ دیا ہے

اعلان نکاح

عزیزم چوہدری محمد داؤد احمد پسر چوہدری فقیر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل کا نکاح ہمراہ عزیزہ مبارکہ سلطانہ بنت چوہدری فضل احمد صاحب منیجر بشیر آباد سندھ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ مقیم سندھ نے بعوض مبلغ ۲ ہزار روپے احمدیہ مسجد بشیر آباد میں مورخہ یکم مئی بروز جمعہ پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت ہو۔

خاکسار برکت علی زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ سانگلہ ہل

درخواست دعا

میرے دونوں بڑے بیٹے تلاش روزگار کے لئے انگلینڈ گئے ہوئے ہیں۔ کچھ وہاں مشکلات اور پریشانیاں درپیش ہیں۔ بڑا لڑکا عبدالماجد کچھ عرصہ سے بیمار بھی ہے

احباب کی خدمت میں ان کی دینی و دنیاوی ترقیات اور صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اہلیہ مولوی غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم گوجرانوالہ)

لال بہادر شاستری وزیر اعظم منتخب ہو گئے

نئی مرکزی کابینہ ۹ رجون کو حلف اٹھائے گی

نئی دہلی ۳ رجون۔ لال بہادر شاستری کل بھارت کے وزیر اعظم بن گئے کل صبح برسراقتدار کانگرس پارلیمانی پارٹی نے اتفاق رائے سے مسٹر شاستری کو اپنا قائد منتخب کر لیا پارٹی کا اجلاس صدر کانگرس مسٹر کامراج کی صدارت میں پارلیمنٹ ہال میں منعقد ہوا وزیر اعظم گلزاری لال نندہ قائد ایوان کے لئے مسٹر شاستری کا نام تجویز کیا اور مسٹر مرار جی ڈیسائی نے اس کی تائید کی مسٹر شاستری کے مقابلہ میں کوئی دوسرا نام نہ پیش کیا گیا اور وہ متفقہ طور پر آنجہانی پنڈت نہرو کے جانشین قرار پائے بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن نے مسٹر شاستری کو نئی کابینہ بنانے کی دعوت دے دی ہے، نئی کابینہ ۹ رجون کو حلف اٹھائے گی

پارٹی لیڈر کے انتخاب کے بعد مسٹر گلزاری لال نندا راشٹرپتی بھون میں صدر رادھا کرشنن سے ملاقات کرنے گئے انھوں نے اپنی کابینہ کا استعفےٰ پیش کر دیا صدر رادھا کرشنن نے انھیں ہدایت کی کہ وہ ۹ رجون تک نگران حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے کام جاری رکھیں۔

قائد ایوان منتخب ہونے کے بعد مسٹر لال بہادر شاستری نے اپنی مختصری تقریر میں کہا کہ وہ بھارت میں سوشلزم کو فروغ دیں گے انھوں نے کہا کہ ان کی حکومت ملک کے اجتماعی مفادات اور اجتماعی بہبود کے لئے کام کرے گی، سالٹھ سالہ شاستری نے کہا کہ ہماری پالیسی پہلے ہی سے طے شدہ ہے اور اس پر عمل درآمد جاری ہے آپ نے کہا کہ اب ہمارے سامنے یہ کام ہے کہ اس پالیسی کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے آپ نے کہا کہ مجھے پارلیمنٹ پر مکمل اعتماد ہے اور توقع ہے کہ عوام بھی ہم سے تعاون کریں گے۔

بھارتی رہنما نے کہا ملک اس وقت زبردست بحران کا شکار ہے اور ہمارے پاس اس بحران سے بچنے کا اور کوئی راستہ نہیں کہ ہم آنجہانی پنڈت نہرو کے نظریات پر کاربند رہیں آپ نے اتحاد قائم رکھنے پر زور دیتے ہوئے یقین دلایا کہ نئی حکومت پنڈت نہرو کی پالیسیوں کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب ہوگی۔

چنیوٹ کے قریب جیپ کا حادثہ چھ افراد ہلاک

چنیوٹ ۳ رجون۔ چنیوٹ سے سات میل دور ایک جیپ اور مسافر بس کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجہ میں چھ افراد ہلاک اور دس زخمی ہو گئے۔ اس حادثہ میں چھ افراد ہلاک اور دس زخمی ہو گئے۔ اس حادثے میں مسافر بس الٹ گئی۔ اور جیپ کے پرخچے اڑ گئے۔

مدینہ ٹرانسپورٹ بس سروس کے ڈرائیور منور خان کو گرفتار کر لیا گیا ہے

پولیس کی اطلاع کے مطابق جنڈاوالہ میانوالی کے مشہور زمیندار محمد افضل خان کے لڑکے حمید خان اپنی بیوی اور نوکرانیوں کے ہمراہ چنیوٹ آرہے تھے کہ چنیوٹ سے سات میل دوران کی جیپ مدینہ ٹرانسپورٹ بس سروس لاہور کی بس سے ٹکرا گئی حادثہ میں مسافر بس الٹ گئی اور جیپ کے پرخچے اڑ گئے اور جیپ میں سوار چھ افراد موقعہ پر ہلاک اور بس کے دس افراد زخمی ہو گئے۔

نہرو کی نشست سے اندرا گاندھی کے انتخاب کی تجویز

نئی دہلی ۳ رجون۔ یوپی کے کانگرسی لیڈر مسٹر نہرو کی موت سے لوک سبھا میں خالی ہونے والی نشست کیلئے مسز اندرا گاندھی کے انتخاب کے خواہشمند ہیں۔ کیونکہ ان کے خیال میں بعد ازاں مسز اندرا گاندھی کا انتخاب ان کے حکومت میں داخل ہونے کے لئے سہولت فراہم کریگا۔

جنوبی کوریا میں طلبہ اور پولیس کا تصادم

۶۵۰ طلبہ گرفتار کر لئے گئے

سیئول ۳ رجون۔ جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول میں پولیس اور طلبا کے درمیان تصادم ہو گیا جس کے نتیجہ میں پولیس کے ۱۲۰ افراد اور متعدد طلبا زخمی ہو گئے۔ بتایا گیا ہے کہ طلباء کے دو ہزار کے ہجوم کے تصادم کے بعد پولیس نے ۶۵۰ طلباء کو گرفتار کر لیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ طلباء جنوبی کوریا کے صدر کے استعفےٰ کے حق میں مظاہرہ کر رہے تھے۔

الجزائر اور روس کے درمیان دو سمجھوتے

الجزیرہ ۳ رجون۔ کل یہاں الجزائر اور روس کے درمیان دو معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ الجزائر کے وزیر صحت جناب محمد صغیر نے سامان طب میں روسی تعاون کے ایک معاہدے پر دستخط کئے اور امور عامہ کی وزارت کی طرف سے دوسرے معاہدے پر دستخط کئے گئے۔ جس کی رو سے الجزائر کو روس کی جانب سے فضائی امداد دی جائے گی۔

شاستری لندن میں صدر ایوب سے ملیں گے۔

نئی دہلی ۳ رجون۔ مسٹر لال بہادر شاستری نے کل شام اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وہ لندن میں منعقد ہونے والی دولت مشترکہ کے ممالک کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کریں گے اور لندن میں ہی پاکستان کے صدر ایوب سے ملیں گے۔

بیٹی کا خون نہرو کو نہ بچا سکا۔

نئی دہلی ۳ رجون۔ مسز اندرا گاندھی نے اپنے والد پنڈت نہرو کو بچانے کے لئے ان کی موت سے چند لمحے قبل اپنا ایک بوتل خون دیا تھا۔ جب پنڈت نہرو کی حالت بگڑ گئی اور ڈاکٹروں نے انہیں خون دینا تجویز کیا تو مسز اندرا گاندھی نے اصرار کیا کہ وہ اپنے باپ کو اپنا خون دیں گی۔ ڈاکٹروں نے ان کا بوتل خون لیا لیکن اس کے باوجود پنڈت نہرو جانبر نہ ہو سکے۔

پاکستان تصفیہ کشمیر کے لئے نئے بھارتی وزیر اعظم سے تعاون کرے گا

وزیر خارجہ مسٹر بھٹو کی طرف سے شاستری کے انتخاب کا خیر مقدم

لاڑکانہ ۳ رجون وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت سے کشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل حل کرنے کے لئے نئے بھارتی وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری سے تعاون پر آمادہ ہے مسٹر بھٹو نے توقع ظاہر کی ہے کہ مسٹر شاستری بھارت کے ایک بڑے ہمسایہ پاکستان سے اچھے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔

مسٹر بھٹو نے کہا ہے مجھے ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ مسٹر لال بہادر شاستری متفقہ طور پر کانگرس پارلیمانی پارٹی کے لیڈر منتخب ہو گئے ہیں۔ اس بلند منصب کے لئے ان کا متفقہ انتخاب بھارتی حکومت کے لئے ایک نیک شگون ہے مسٹر شاستری ایک تجربہ کار منتظم اور سیاستدان ہیں۔ انہیں آنجہانی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے قریب رہ کر کام کرنے کا اعزاز حاصل رہا ہے۔ آنجہانی وزیر اعظم ان کی سرگرمیوں سے اس قدر متاثر ہوئے کہ گزشتہ جنوری میں جب وہ بیمار پڑے تو انہوں نے اپنے قریب ترین نائب اور رفیق کار کے طور پر مسٹر شاستری کا انتخاب کیا۔ یہ امر عیاں ہے کہ کانگرس پارلیمانی پارٹی نے آنجہانی وزیر اعظم کی خواہشات اور جذبات کی عکاسی کرتے ہوئے مسٹر لال بہادر شاستری کو وزارت عظمیٰ کے بلند منصب کے لئے منتخب کیا۔

مسٹر بھٹو نے کہا ہے کہ ہمیں توقع ہے کہ مسٹر لال بہادر شاستری پاکستان سے ایک اچھے ہمسایہ کے تعلقات قائم کرنے کے لئے جدوجہد کرینگے ہم پاکستان اور بھارت کے درمیان تمام تصفیہ طلب مسائل حل کرنے کے لئے ان سے تعاون پر آمادہ ہیں۔ ان میں سب سے بڑا مسئلہ تنازعہ کشمیر کا آبرومندانہ اور منصفانہ تصفیہ ہے۔

صوبائی اسمبلی نے دو آرڈیننسوں کی توثیق کر دی

ایک پر بحث شروع ہو گئی

لاہور ۳ رجون مغربی پاکستان اسمبلی نے منگل کے روز اپنے اجلاس میں غلام محمد بیراج اصلاح اراضی ٹیکس آرڈیننس کی توثیق کر دی رائے شماری میں اکثریتی گروپ کے ۱۵ ارکان نے اس کی حمایت کی اپوزیشن کے گیارہ ممبروں نے خلاف ووٹ دئے اس آرڈیننس پر ایک روز پہلے بحث شروع ہوئی تھی اس سے پہلے اس کو ایک بل کی صورت میں اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں پیش کیا گیا تھا لیکن سندھی ارکان کی درخواست پر واپس لے لیا گیا۔ ایوان نے ایک اور آرڈیننس ہنگامی قانون ترمیمی فوجداری کی بھی توثیق کر دی اس طرح کل کے اجلاس میں دو آرڈیننسوں کی توثیق ہو گئی۔ تیسرے آرڈیننس۔ انضباط نشہ انگیز اشتعال کراچی پر بحث جاری تھی جب اجلاس بدھ کی صبح تک کے لئے ملتوی ہو گیا۔

بھارتی مسلمانوں کے قتل عام اور اخراج پر بحث

راولپنڈی ۳ رجون قومی اسمبلی موجودہ ہفتہ کے دوران میں بھارت میں مسلمانوں کے قتل عام اور ان کے پاکستان میں دھکیلے جانے پر بحث کرے گی۔ نظام اسلام پارٹی کے مولوی فریدا حمد نے موجودہ اجلاس کے پہلے روز بھارتی مسلمانوں کے اخراج کے بارہ میں ایک تحریک التوا پیش کی جو بحث کے لئے منظور کر لی گئی تھی۔ بھارتی مسلمانوں کے قتل عام سے متعلق تحریک التوا قومی اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں پیش کی گئی تھی۔ سپیکر نے کل اعلان کیا کہ ان تحاریک التوا پر ۴ اور ۵ جون کو بحث ہو گی۔

بن بیلا کی قیام گاہ پر مشین گنوں سے حملہ

الجزائر ۳ رجون۔ الجزائر کے صدر بن باللہ کی رہائش گاہ کے نزدیک آج مشین گنوں سے فائر کئے گئے اور بم کا دھماکہ بھی ہوا جس سے بن باللہ کے دو محافظ سپاہی زخمی ہو گئے۔ ابھی تک اس واقعہ کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں اور نہ ہی یہ ص

ص معلوم ہو سکا ہے کہ حملہ آور الجزائری صدر کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے اور آیا انہیں گرفتار کیا جا سکا ہے یا نہیں۔

درخواست دعا

میرے بڑے ماموں مسعود احمد صاحب مثانہ کے اپریشن کے لئے سرگودہا سول ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔

احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور ماموں صاحب کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری) ذوالفقار احمد ڈسپنسر
فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۲۵